40525 - حج کے لیے خاوند کی اجازت لینا

سوال

کیا عورت کے لیے خاوند کی اجازت کے بغیر حج کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو حج فرضی ہے اور خاوند اسے حج کرنے سے منع کرتا ہے تو عورت کرے، چاہے خاوند اجازت نہ بھی دے، اور اس کے خاوند کو کوئی حج نہیں کہ وہ بیوی کو فرضی حج کرنے سے منع کرے، لیکن اگر نفلی حج ہے تو بیوی خاوند کی اجازت کے بغیر حج نہ کرے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی " المغنی " میں کہتے ہیں:

" مرد کو کوئی حق نہیں کہ وہ بیوی کو فرضی حج کرنے سے منع کرے، نخعی، اور اسحاق، اور ابوثور، اور اصحاب الرائے کا بھی یہی کہنا ہے، اور امام شافعی رحمہ اللہ تعالی کے اقوال میں سے صحیح بھی یہی ہے، کیونکہ یہ فرض ہے لہذا خاوند کو اس سے منع کرنے کا حق حاصل نہیں، جیسا کہ رمضان المبارك کے روزے، اور نماز پنجگانہ.

اور اس میں مستحب یہ ہے کہ خاوند سے اجازت لی جائے، امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے یہی بیان کیا ہے، اگر وہ اجازت دیتا ہے تو بہتر وگرنہ اس کی اجازت کے بغیر ہی چلی جائے، لیکن اگر اس کا حج نفلی ہے تو خاوند کو منع کرنے کا حق حاصل ہے.

ابن منذر رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے:

اہل علم میں سے جس سے بھی نے علم حاصل کیا ہے ان سب کا اجماع ہے کہ نفلی حج میں بیوی کو خاوند منع کرنے کا حق رکھتا ہے، یہ اس لیے کہ خاوند کا حق واجب ہے، لہذا کسی غیر واجب چیز کی بنا پر واجب ترک نہیں کیا جا سکتا" انتہی مختصرا

دیکھیں: المغنی لابن قدامہ (5 / 35).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

اگر خاوند اپنی بیوی کو حج کرنے سے روکتا ہے تو کیا وہ گنہگار ہو گا ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" جی ہاں وہ گنہگار ہو گا جب وہ بیوی کو ایسے حج سے منع کرتا ہے جس کی شروط مکمل ہو چکی ہوں، تو وہ گنہگار ہے، یعنی اگر بیوی کہتی ہے:

یہ محرم ہے، اور میرا بھائی ہے جو میرے ساتھ حج کرے گا، اورمیرے پاس حج کا خرچ بھی ہے، میں تجھ سے ایک پیسے کا بھی مطالبہ نہیں کرتی، اور عورت نے فرضی حج بھی ادا نہ کیا ہو تو خاوند پر واجب ہے کہ بیوی کو حج کی اجازت دے، اور اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو بیوی کو حج کرنا ہو گا، چاہے خاوند اجازت نہ بھی دے، لیکن اگر اسے ڈر ہو کہ خاوند اسے طلاق دے دے گا تو اس وقت بیوی معذور ہے " انتہی

دیکھیں: فتاوی ابن عثیمین (21 / 115).

واللہ اعلم .